پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا اکثر یتی عمل کیا تھا۔ کتاب میں ''نماز کی اہمیت'' سے لے کر ''فجر کی سنّتوں کے بعد لیٹنا'' تک تین سو چھبیس عنوانات پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ پوری کتاب احادیث سے مزین اور مدلل ہے۔ حکیم محمود احمد ظفر صاحب مدظلہٗ ایک پختہ کار محقق اور سیرت نگار ہیں۔ دینی لٹریچر پر اُن کی گہری نظر ہے۔ دین ودانش، علمِ طب، سیرت وسوانح اور تاریخ کے مختلف موضوعات پر بیسیوں مضامین اور کئی تحقیقی کتابیں حکیم صاحب کے خیال وخامہ سے منوّر ہو کر منصّۂ شہود پر آ چکی ہیں ۔ امید ہے یہ کتاب بھی اپنے موضوع کے حوالے سے حسبِ سابق قبولِ عام کا درجہ حاصل کرے گی۔

◄◄ کتاب: ''سفرنامہ یورپ'' (مولانا محمد علی جوہر)

مرتب: پروفیسر محمد سرور ضخامت: 224 صفحات قیمت: 120 روپے

ناشر: دارالکتاب، کتاب مارکیٹ۔ عزیز سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور

مولانا محمد علی جوہرؒ کو انگریزی اور اردو دونوں زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ اگر انگریزی اُن کے ہاتھ کی چھڑی تھی تو اُردو اُن کی جیب کی گھڑی۔ کلکتہ اور دہلی سے انگریزی اخبار ''کامریڈ'' نکالا تو ساتھ ہی اُردو روزنامہ ''ہمدرد'' بھی جاری کر دیا۔ انگریزی ادب پر عبور پانے سے پہلے، انہیں اُردو شعراء کا کلام ازبر تھا۔ وہ خود اُردو زبان کے ایک قد آور ادیب اور شاعر تھے۔ اُنہوں نے یورپ کے کئی سفر کئے۔ اس کتاب کے زیادہ تر حالات، اُن کے پانچویں سفر سے لئے گئے ہیں۔ جو انہوں نے خود اپنے قلم سے تحریر کئے۔ صاحبِ فراش ہونے کے باوجود، وہ لندن گئے یا فرنکفرٹ، کچھ نہ کچھ لکھتے ہی رہے۔ جس میں کہیں سفر کے دوران مصری احباب سے ملاقات کا ذکر ہے تو کہیں اہلِ وطن کی یاد ستاتی ہے۔ کہیں برطانوی پارلیمنٹ کے جلسوں میں شرکت کا تذکرہ ہے تو کہیں یورپ کے رنگین مناظر کی تصویر کشی ہے۔ اسلوب میں شوخی اور ظرافت پائی جاتی ہے۔ ہر بات صاف صاف تحریر کر دی گئی ہے۔ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن اس سے پہلے ادارۂ ادبیاتِ نو، 58 ٹمپل روڈ۔ لاہور نے ''مولانا محمد علی کے یورپ کے سفر'' کے نام سے اگست 1946ء میں شائع کیا تھا جسے اب ''دارلکتاب'' نے خوبصورت رنگین ٹائٹل کے ساتھ ''سفرنامہ یورپ'' کے نام سے شائع کیا ہے۔

◄◄ کتاب: ''قرآن پاک کا مطالعہ کیسے کیا جائے؟''

مصنف: مولانا عبیداللہ سندھیؒ قیمت: 60 روپے ضخامت: 112 صفحات

ناشر: دارالکتاب، کتاب مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

زیرِنظر کتاب امامِ انقلاب دراصل مولانا عبیداللہ سندھیؒ کا ایک خطبۂ صدارت ہے جو 1914ء میں آپ نے غالباً آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس راولپنڈی میں پڑھا۔ اس میں قرآن پاک کے بارے، بیش قیمت اور معلومات افزا خیالات پیش کئے گئے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ قرآن کی تعلیم کا کیا اثر ہے۔ مختلف ادوار کے مسلمانوں نے قرآن کو کس طرح پڑھا اور سمجھا اور اسے صحیح طریقے سے پڑھنے